انتخابات برائے سینیٹ ۲۰۱۸ء

ELECTION COMMISSION OF PAKISTAN

متناسب نمائندگی کے نظام کے تحت
واحِد قابل انتقال ووٹ کے ذریعے
رائے دہی کا طریقہ

پاکستان الیکشن کمیشن، اسلام آباد

مندرجات

۱۔	پیش لفظ..	(الف)
۲۔	اہم خدوخال اور پسِ منظر..................................	۱
۳۔	پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں میں نشستوں کی تعداد................	۴
۴۔	بیلٹ پیپر برائے انتخاب ایوان بالا................................	۶
۵۔	انتخابی پرچی پر نشان لگانے کا طریقہ..............................	۲۴
۶۔	گنتی/نتیجہ...	۳۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

سینٹ کے انتخابات واحد قابل انتقال ووٹ کے ذریعے متناسب نمائندگی کے نظام کے مطابق منعقد کیے جاتے ہیں۔ الیکشن کمیشن قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے ممبران (جوکہ اس الیکشن کے لیے ووٹر ہیں) کی راہنمائی کے لیے یہ کتابچہ جاری کررہا ہے۔

۲۔ اس کتابچہ میں ووٹروں (یعنی قومی اسمبلی/صوبائی اسمبلیوں کے ممبران) کی سہولت کے لیے ''عام نشستوں'' خواتین وعلماء/ اہل ہنر اور غیر مسلم حضرات کی مخصوص نشستوں کے لیے بیلٹ پیپر پر نشان لگانے اور ووٹوں کی گنتی کے طریقہ کار کی وضاحت کی گئی ہے۔ اسمبلیوں کی عمارات میں قائم پولنگ سٹیشنوں پر رائے دہی کے اختتام کے فوراً بعد تمام امیدواروں کی موجودگی میں ووٹوں کی گنتی عمل میں لائی جائے گی اور نتائج کا اعلان موقع پر ہی کر دیا جائے گا۔

۳۔ مجھے امید ہے کہ واحد قابلِ انتقال ووٹ کے ذریعے متناسب نمائندگی کے نظامِ انتخاب کو سمجھنے کے لیے یہ کتابچہ بہت کارآمد ثابت ہوگا۔

اسلام آباد:
جنوری ۲۰۱۸ء

جسٹس سردار محمد رضا
چیف الیکشن کمشنر آف پاکستان

ا۔ اہم خدوخال اور پسِ منظر

تعارف

بہت سے ممالک نے اپنی ضروریات وحالات کے مطابق مختلف انتخابی نظام اختیار کرر کھے ہیں۔ بالعموم جانے پہچانے انتخابی نظام ''سادہ اکثریتی نظام'' اور ''متناسب نمائندگی'' کے نظام میں۔ پاکستان میں ہم نے دونوں مذکورہ نظام اختیار رکھے ہیں۔ براہ راست طریقہ انتخاب کا اطلاق قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات پر ہوتا ہے۔ متناسب نمائندگی کے نظام انتخاب کی بھی کئی مختلف قسمیں ہیں جن میں سے دو اہم اقسام ''جماعتی فہرست کا طریقہ'' اور ''واحد قابل انتقال ووٹ'' کا طریقہ ہے۔ ۲۰۱۳ء کے عام انتخابات میں قومی/صوبائی اسمبلیوں میں خواتین اور غیر مسلموں کی مخصوص نشستوں پر انتخاب جماعتی فہرست کی بنیاد پر عمل میں لائے گئے۔ سینٹ کے انتخاب واحد قابل انتقال ووٹ کی بنیاد پر منعقد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ انتخاب کچھ نیم سرکاری یا غیر سرکاری اداروں اور پاکستان بار کونسل جیسی تنظیموں نے اپنا رکھا ہے۔

واحد قابلِ انتقال ووٹ کے ذریعے انتخابات کا طریقہ انیسویں صدی میں تھامس رائٹ ہل نے دریافت کیا تھا جو جدید پوسٹل سسٹم کے موجد لینڈ ہل کا والد تھا۔ یہ طریقہ بہت سے ممالک میں پارلیمانی انتخابات کے لیے رائج ہے۔ ان ممالک میں آئرلینڈ، مالٹا اور جرمنی شامل ہیں۔ برصغیر میں آزادی سے قبل کچھ میونسپلٹیوں ڈسٹرکٹ بورڈوں اور صوبوں کی اسمبلیوں کے انتخابات کے لیے یہ طریقہ رائج تھا۔ پاکستان کی پہلی منتخب اسمبلی کے انتخاب اور ۱۹۷۳ء سے سینٹ کے انتخاب کے لیے یہی طریقہ انتخاب رائج ہے۔

یہ طریقہ انتخاب منتخب نمائندوں کے ذریعے ووٹروں کے خیالات کی صحیح نمائندگی کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں سینٹ میں ہر جماعت کی نمائندگی عوام میں اس جماعت کے حامی ووٹروں کی تعداد کے تناسب سے ہوتی ہے۔ سینٹ کے انتخاب کے لیے اپنایا گیا یہ طریقہ

واحد قابلِ انتقال ووٹ کا طریقہ ہے۔ جس کے تحت خالی نشستوں کی تعداد سے قطع نظر ہر ووٹر کا صرف ایک ووٹ ہے۔ تاہم وہ دوسرے امیدواروں کے حق میں ترجیحات کا اظہار اس تعین کے ساتھ کر سکتا ہے کہ اس کے ووٹ کی ترجیح ضائع نہ ہو۔ وہ ہر امیدوار کے نام کے سامنے اپنی ترجیح کا اظہار بالترتیب ۱، ۲، ۳ کے ہندسوں کے ذریعے کر سکتا ہے۔

متناسب نمائندگی کے طریقہ کار پر عمل ایک سکول کی پانچ رکنی کمیٹی کے چناؤ کے حوالہ سے بآسانی کیا جاسکتا ہے جس میں سکول کے باقی بچوں کو چناؤ کے امیدوار بچوں میں سے اپنی پسند کے بچوں کے پیچھے کھڑا ہونے کو کہا گیا۔ چنانچہ بچے اپنی پسند کے بچوں کے پیچھے کھڑے ہو گئے اس طرح سب سے زیادہ ہر دل عزیز بچے کے پیچھے سب سے زیادہ اور کم پسندیدہ بچے کے پیچھے سب سے کم بچے کھڑے ہوئے۔ مگر جلد ہی سب سے زیادہ بڑے گروپ میں موجود بچوں نے یہ محسوس کیا کہ اپنے پسندیدہ امیدواروں کے چناؤ کے لیے انہیں ایک بچے کے پیچھے کھڑا ہونے کی ضرورت نہیں لہٰذا کچھ بچے اپنی پسند کے دوسرے امیدوار کے پیچھے چلے گئے اسی طرح سب سے کم پسندیدہ بچے کے پیچھے کھڑے بچوں نے یہ محسوس کیا کہ اس لڑکے کے منتخب ہونے کا کوئی امکان نہیں چنانچہ وہ اپنی پسند کے دوسرے پسندیدہ بچے کے پیچھے چلے گئے۔ بالآخر سب سے بچے ماسوائے دو/تین کے اپنی پسند کے ۵ بچوں کے پیچھے کم وبیش برابر تعداد میں کھڑے ہو گئے۔ اگرچہ تمام بچوں نے اس انتخاب میں حصہ لیا تاہم ان میں سے کچھ کو ان کی پہلی ترجیح کے مطابق وہ نتیجہ نہ ملا جس کے وہ خواہشمند تھے۔

متناسب نمائندگی کا نظام بالکل بعینہ سکول کے بچوں کی اس مثال کے مطابق کام کرتا ہے اور اس کے نتائج بھی تقریباً ویسے ہی یا اس کے قریب تر ہوتے ہیں۔

کیا اس نظام کے تحت حلقہ ہائے انتخاب یک رُکنی یا اجتماعی ہوں گے؟

نہیں، بلکہ پورا صوبہ ایک حلقہ انتخاب تصور ہوگا جو دستور میں اس صوبہ کے لیے مختص کی گئی نشستوں کی تعداد کے مطابق ممبروں کا انتخاب کرے گا۔

<u>واحد قابل انتقال ووٹ کے تحت متناسب نمائندگی کے نظام اور دوسرے نظام ہائے انتخابات میں کیا فرق ہے ؟</u>

سادہ اکثریتی ووٹ کے طریقہ انتخاب کے تحت جو کہ ہماری قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے یک رکنی ممبر کے انتخاب کے لیے مروج ہے سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والا امیدوار منتخب ہوتا ہے۔

متناسب نمائندگی کے تحت واحد قابل انتقال ووٹ کے ذریعہ امیدوار کی کامیابی کا انحصار سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے پر نہیں بلکہ اس کے لیے ایک مخصوص کوٹہ کے ووٹ حاصل کرنے پر ہے جیسا کہ ماقبل کے پیراگراف میں مذکور ہے۔

ایک اور فرق یہ ہے کہ پہلے طریقہ میں جیتے ہوئے امیدوار کو نہ ملنے والے ووٹ ضائع ہو جاتے ہیں کیونکہ وہ کسی دوسرے امیدوار کو جیتنے میں مددگار ثابت نہیں ہوتے۔ اسی طرح جیتنے والے امیدوار کو ملنے والے فاضل ووٹ بھی بیکار چلے جاتے ہیں کیونکہ ان سے نتیجہ پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

متناسب نمائندگی کے تحت کامیابی کے لئے مطلوبہ کوٹہ سے زائد ووٹ بیلٹ پیپر پر درج اگلی ترجیحات کے مطابق دوسرے امیدواروں میں تقسیم کیے جاتے ہیں اس طرح فاضل ووٹوں کے منتقل ہونے کے بعد گنتی سے خارج کردہ امیدواروں کے ووٹ بھی ان کی اگلی ترجیحات والے امیدواروں میں تقسیم کر دیئے جاتے ہیں۔

کیا بیلٹ پیپر ایک پارسل سے دوسرے پارسل میں منتقل کئے جا سکتے ہیں؟

جی ہاں! مثال کے طور پر جب کسی امیدوار کو گنتی سے خارج کیا جاتا ہے تو اس کے ووٹ دوسرے امیدواروں میں ان کو دی جانے والی ترجیحات کے مطابق تقسیم کر دیئے جاتے ہیں۔ بیلٹ پیپر جن پر کوئی ترجیح درج نہ ہو یا پہلے سے گنتی سے خارج شدہ امیدواروں یا کامیاب امیدواروں کو ملنے والے ووٹ خرچ شدہ ووٹوں کی حیثیت سے علیحدہ رکھ دیئے جاتے ہیں۔

۳۔ پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلیوں میں نشستوں کی ترکیب

سینیٹ

صوبہ	عام نشستیں	خواتین	ٹیکنو کریٹس	غیر مسلم	کل نشستیں
وفاقی دارلحکومت	۲	۱	۱	-	۴
پنجاب	۱۴	۴	۴	۱	۲۳
سندھ	۱۴	۴	۴	۱	۲۳
خیبر پختون خوا	۱۴	۴	۴	۱	۲۳
بلوچستان	۱۴	۴	۴	۱	۲۳
فاٹا	۸	-	-	-	۸
ٹوٹل	۶۶	۱۷	۱۷	۴	۱۰۴

قومی اسمبلی

صوبہ	عام نشستیں	غیر مسلم	خواتین	کل نشستیں
وفاقی دارالحکومت	۲	-	-	۲
پنجاب	۱۴۸		۳۵	۱۸۳
سندھ	۶۱		۱۴	۷۵
خیبر پختون خوا	۳۵	۱۰	۸	۴۳
بلوچستان	۱۴		۳	۱۷
فاٹا	۱۲		-	۱۲
ٹوٹل	۲۷۲	۱۰	۶۰	۳۴۲=۱۰+۳۳۲

صوبائی اسمبلیاں

صوبہ	عام نشستیں	غیر مسلم	خواتین	کل نشستیں
پنجاب	۲۹۷	۸	۲۲	۳۷۱
سندھ	۱۳۰	۹	۲۹	۱۶۸
خیبر پختون خوا	۹۹	۳	۲۲	۱۲۴
بلوچستان	۵۱	۳	۱۱	۶۵
ٹوٹل	۵۷۷	۲۳	۱۲۸	۷۲۸

۴۔ بیلٹ پیپر برائے انتخابات ایوان بالا

پاکستان کا ایوان بالا نشستوں کے اعتبار سے چار مختلف نوعیت کی نشستوں پر مشتمل ہے جو ''عام نشستوں''، ''اہل ہنر/علماء''، ''خواتین'' اور ''غیر مسلم'' کے لیے ''مخصوص نشستوں'' کے نام سے موسوم ہیں۔ کوئی بھی شخص جو کہ قانون کے مطابق مطلوبہ اہلیت پر پورا اترتا ہو عام نشستوں کے لئے انتخاب میں حصہ لینے کا اہل ہے۔ علماء، اہل ہنر اور دیگر پیشہ ور حضرات، خواتین اور غیر مسلم جن کی تصریح متعلقہ انتخابی قوانین میں کی گئی ہے، مخصوص نشستوں پر انتخاب کے اہل ہیں بشرطیکہ وہ انتخاب میں حصہ لینے کی اہلیت رکھتے ہوں۔

۲۔ ایوان بالا میں ہر صوبہ کے لئے تفویض کردہ عام نشستوں اور مخصوص نشستوں کے انتخابات کے لیے کتابچہ کی شکل میں ایک مشترکہ بیلٹ پیپر استعمال کیا جاتا ہے۔ عام نشستوں کے مقابلہ کے لئے امیدواروں کے نام ''عام نشستوں'' کے عنوان اور مابعد مخصوص نشستوں کے لئے مقابلہ کے امیدواروں کے نام ''مخصوص نشستوں'' کے عنوان کے تحت درج ہوتے ہیں۔ عام نشستوں اور مخصوص نشستوں کیلئے مقابلہ کے امیدواروں کے ناموں پر مبنی بیلٹ پیپر کے دونوں حصوں کو بغرض امتیاز دو مختلف رنگوں میں طبع کرایا جاتا ہے۔

۳۔ اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ہر ووٹر اپنی پسند کے ''عام'' اور ''مخصوص'' نشستوں کے امیدواروں کے ناموں کے سامنے اپنی ترجیحات درج کرے۔ مثال کے طور پر اگر ایک صوبہ سے عام نشستوں کے لئے سات امیدواروں اور مخصوص

نشستوں کے لئے دو، دو امیدواروں کا چناؤ کیا جانا ہے تو ووٹر اپنی پسند کے عام نشستوں کے امیدواروں کے ناموں کے سامنے ترجیحات ثبت کرے۔ مزید برآں اہل ہنر/علماء و خواتین کی مخصوص نشستوں کے امیدواروں کے ناموں کے سامنے علیحدہ علیحدہ ترجیحات ثبت کی جائیں۔ کسی صورت میں بھی ووٹر عام نشستوں اور مخصوص نشستوں کے امیدواروں کے لئے دی جانے والی ترجیحات کو یکجا نہ کرے۔

٨

سینیٹ الیکشن

عام نشستوں کے لئے

ترجیحات	نام امیدواران
	A
	B
	C
	D
	E
	F
	G
	H
	I

Serial No....................

سینیٹ الیکشن

ووٹر کا نام ....

انتخابی حلقہ نمبر ....

ووٹر کے دستخط ....

ترجیحات	نام امیدواران
	J
	K
	L
	M
	N
	O
	P
	Q
	R

ووٹر کے لئے ہدایات:

سینیٹ کے انتخابات کا یہ بیلٹ پیپر عام نشستوں کے لئے ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ یہ بیلٹ پیپر سات (۷) عام نشستوں کے انتخاب کے لئے ہے۔ اس میں عام نشستوں کے امیدواروں کے نام درج ہیں۔ آپ اپنی پسند کے امیدواروں کے ناموں کے سامنے اپنی ترجیحات انگریزی یا اردو ہندسوں میں لکھیں۔

۲۔ یاد رکھئے اپنی ترجیحات صرف انگریزی یا صرف اردو ہندسوں میں لکھیں۔ دونوں ہندسوں میں نہ لکھیں اور نہ ہی ہندسوں کو الفاظ میں لکھیں۔

سینیٹ الیکشن

مخصوص نشستیں

برائے

خواتین

ترجیحات	نام امیدواران
	AA
	BB
	CC
	DD
	EE
	FF
	GG
	HH
	II

ترجیحات	نام امیدواران
	JJ
	KK
	LL
	MM
	NN
	OO
	PP
	QQ
	RR

ووٹر کے لئے ہدایات:

سینیٹ کے انتخابات کا یہ بیلٹ پیپر خواتین کی مخصوص نشستوں کے لئے ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ یہ بیلٹ پیپر دو (۲) مخصوص نشستوں پر خواتین کے انتخاب کے لئے ہے۔ اس میں مخصوص نشستوں کے امیدواروں کے نام درج ہیں۔ آپ اپنی پسند کے امیدواروں کے ناموں کے سامنے اپنی ترجیحات انگریزی یا اردو ہندسوں میں لکھیں۔

۲۔ یاد رکھئے اپنی ترجیحات صرف انگریزی یا صرف اردو ہندسوں میں لکھیں۔ دونوں ہندسوں میں نہ لکھیں اور نہ ہی ہندسوں کو الفاظ میں لکھیں۔

سینیٹ الیکشن

مخصوص نشستیں

برائے

(علماء/ٹیکنوکریٹ)

ترجیحات	نام امیدواران
	AAA
	BBB
	CCC
	DDD
	EEE
	FFF
	GGG
	HHH
	III

ترجیحات	نام امیدواران
	JJJ
	KKK
	LLL
	MMM
	NNN
	OOO
	PPP
	QQQ
	RRR

ووٹر کے لئے ہدایات:

سینیٹ کے انتخابات کا یہ بیلٹ پیپر مخصوص نشستوں پر علماء/ ٹیکنوکریٹ کے لئے ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ یہ بیلٹ پیپر دو (۲) مخصوص نشستوں پر علماء/ٹیکنوکریٹ کے انتخاب کے لئے ہے۔ اس میں مخصوص نشستوں کے امیدواروں کے نام درج ہیں۔ آپ اپنی پسند کے ناموں کے سامنے اپنی ترجیحات انگریزی یا اردو ہندسوں میں لکھیں۔

۲۔ یاد رکھئے اپنی ترجیحات صرف انگریزی یا صرف اردو ہندسوں میں لکھیں۔ دونوں ہندسوں میں نہ لکھیں اور نہ ہی ہندسوں کو الفاظ میں لکھیں۔

سینیٹ الیکشن

مخصوص نشست

برائے

(غیر مسلم)

ترجیحات	نام‌امیدواران
	AAAA
	BBBB
	CCCC
	DDDD
	EEEE
	FFFF
	GGGG
	HHHH
	IIII

ترجیحات	نام امیدواران
	JJJJ
	KKKK
	LLLL
	MMMM
	NNNN
	OOOO
	PPPP
	QQQQ
	RRRR

ووٹر کے لئے ہدایات:

سینیٹ کے انتخابات کا یہ بیلٹ پیپر غیر مسلموں کی مخصوص نشست کے لئے ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

۱۔ یہ بیلٹ پیپر ایک (۱) مخصوص نشست پر غیر مسلم کے انتخاب کے لئے ہے۔ اس میں مخصوص نشست کے امیدواروں کے نام درج ہیں۔ آپ اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے اپنی ترجیحات انگریزی یا اردو ہندسوں میں لکھیں۔

۲۔ یاد رکھئے اپنی ترجیحات صرف انگریزی یا صرف اردو ہندسوں میں لکھیں۔ دونوں ہندسوں میں نہ لکھیں اور نہ ہی ہندسوں کو الفاظ میں لکھیں۔

۵۔ انتخابی پرچی پرنشان لگانے کا طریقہ

انتخابی پرچی پرامیدواروں کے نام اور تعداد

آپ کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ آپ (اخبارات میں شائع ہونے والے) امیدواروں کی فہرست کا کافی پہلے ہی مطالعہ کرلیں اور مختلف امیدواروں کے بارے میں اپنی ترجیحات کا فیصلہ کرلیں۔ واحد قابل انتقال ووٹ کے ذریعہ متناسب نمائندگی کے نظام کے تحت یک رکنی حلقہ ہائے انتخاب نہیں ہوتے۔ تمام امیدواروں کے نام ایک ہی انتخابی پرچی پر درج ہوتے ہیں۔ اس لیے انتخابی پرچی پر بہت زیادہ نام ہوں گے، جو اردو حروف تہجی کی ترتیب کے مطابق لکھے ہوں گے۔ امیدواروں کے ناموں کے سامنے ان کے کوئی انتخابی نشانات بھی نہیں ہوں گے۔ لٰہذا رائے دہندہ کو چاہئے کہ وہ مختلف امیدواروں کی جماعتی وابستگی معلوم کر کے اسے ذہن نشین کرلے۔

آپ اپنی ترجیحات کی نشاندہی کیسے اور کتنی تعداد میں کریں گے؟

آپ اصل رائے دہی کے موقع پر اپنی ترجیحات کو جس طرح استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، اس کے مطابق ایک فرضی انتخابی پرچی پرنشان لگانے کا تجربہ کریں۔

جس امیدوار کو آپ سب سے زیادہ منتخب شدہ دیکھنا چاہتے ہیں، اس کے نام کے سامنے نمبر ''ا'' لکھیں پھر آپ اپنے آپ

سے پوچھیں کہ اگر آپ کا پسندیدہ امیدوار منتخب نہ ہو سکے، یا اگر اسے آپ کے ووٹ کی ضرورت نہ ہو، تو پھر آپ کس دوسرے امیدوار کے انتخاب کو پسند کریں گے۔ اس کے نام کے سامنے "۲" کا ہندسہ لکھ دیں۔ پھر اپنی تیسری پسند کے امیدوار کے سامنے "۳" کا ہندسہ لکھ دیں، علی الھذ القیاس۔ آپ اپنی خواہش کے مطابق جتنے کم یا زیادہ امیدواروں کو چاہیں ووٹ دے سکتے ہیں۔ پُر کی جانے والی نشستوں کی تعداد سے قطع نظر آپ اپنی خواہش کے مطابق جتنے امیدواروں کے لیے چاہیں اپنی ترجیح کا اظہار کر سکتے ہیں۔

خفیہ رائے دہی

آپ کو اپنی انتخابی پرچی پر ایک پردہ دار کمرے میں اپنا ترجیحی نشان لگانا ہوگا۔نشان لگانے کے بعد انتخابی پرچی کو اس طرح تہہ کریں کہ انتخابی پرچی کی پشت پر ریٹرننگ افسر کی مہر اور دستخط نمایاں رہیں۔ پھر پردہ دار جگہ سے باہر آجائیں اور تہہ شدہ انتخابی پرچی کو انتخابی صندوقچے میں ڈال دیں۔ کسی کو یہ نہ بتائیں کے آپ نے کس کے حق میں اور کس ترتیب سے ووٹ دیا ہے۔

کیا کوئی ووٹ مسترد ہو سکتا ہے؟

کوئی ووٹ مسترد ہو جائے گا اگر

انتخابی پرچی پر '۱' کا ہندسہ درج نہ ہو۔ جیسے (الف) میں۔

'۱' کا ہندسہ ایک سے زیادہ امیدواروں کے ناموں کے سامنے لکھا گیا ہو۔ (ب) میں۔

'۱' کا ہندسہ اس طرح لکھا گیا ہو کہ یہ شبہ پیدا ہو جائے کہ یہ کس امیدوار کے لیے مقصود ہے۔ جیسے (ج) میں۔

ایک ہی امیدوار کے سامنے '۱' کا ہندسہ اور کوئی دوسرا ہندسہ بھی لکھا گیا ہو۔ جیسے (د) میں۔

نوٹ: کوٹہ کا تعین کرنے کے لیے مسترد کردہ ووٹ خارج کر دیئے جائیں گے۔

مسترد کردہ ووٹ

(الف)

A	۳
B	۴
C	۲
D	۶
E	۵
F	۸
G	۷
H	۹

(ب)

A	۵
B	۱
C	۳
D	۲
E	۴
F	۱
G	۷
H	۶

(ج)

A	—۱—
B	
C	۲
D	۵
E	۴
F	۳
G	۷
H	۶

(د)

A	۳
B	۲
C	۱،۴
D	۹
E	۵
F	۶
G	۸
H	۷

غلط نشان لگانے کی چند اور مثالیں

ایک سے زیادہ امیدواروں کے ناموں کے سامنے ایک ہی ہندسہ نہ دہرائیں یا درمیان میں کوئی نمبر نہ چھوڑیں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کی وہ ترجیح اور اس کے بعد کی ترجیحات شمار نہیں کی جائیں گی۔ جہاں تک رائے دہندہ کی پسند پر ترتیب وار نمبر لگے ہوئے ہوں گے، وہاں تک ووٹ انتقال کے قابل سمجھا جائیگا۔ جیسے اگر پرچی پر ۱، ۲، ۳، ۵، ۶، ۷، لکھا ہوا ہو، (یعنی '۴' کا ہندسہ غائب ہو) تو پرچی پہلے تین چناؤ کی حد تک کارآمد ہوگی، لیکن اس کے بعد چناؤ کیلئے کارآمد نہیں ہوگی۔ (دیکھیں نقشہ ''ہ'' اگلے صفحہ پر)۔ تاہم یہ بات ذہن میں رکھیں کہ دو امیدواروں کے ناموں کے سامنے ایک ہی ہندسہ ہرگز نہ لکھیں۔ چنانچہ امیدواروں کے ناموں کے سامنے ہندسات ۱، ۲، ۳، ۳، ۴، ۵، وغیرہ درج کرنا غلط ہوگا۔ اس صورت پر پرچی صرف پہلے دو چناؤ کے لئے کارآمد ہوگی۔ (دیکھیں نقشہ ''و'' اگلے صفحہ پر)۔ آپ اپنی اولین ترجیح کے لئے صرف ایک، امیدوار کے نام کے سامنے نشان لگا سکتے ہیں نقشہ (ز) اس صورت میں آپ کا ووٹ صحیح ہوگا لیکن اگر آپ کسی کے نام پر اولین ترجیح کے طور پر نشان نہیں لگاتے، اور صرف دوسری ترجیح کے طور پر نشان لگاتے ہیں، جیسا کہ نقشہ (ح) میں ہے، تو آپ کا ووٹ مسترد ہو جائیگا۔

اگر آپ سے اپنی انتخابی پرچی پُر کرنے میں نادانستہ طور پر کوئی غلطی ہو جائے، تو آپ ریٹرننگ افسر کو وہ انتخابی پرچی واپس کر کے دوسری پرچی طلب کر سکتے ہیں۔

(ہ)

A	۸
B	۲
C	۷
D	۱
E	۳
F	۵
G	۶

صرف ۱، ۲ اور ۳ کیلئے کارآمد ہے (۴ کا ہندسہ غائب ہے)

(و)

A	۳
B	۶
C	۱
D	۵
E	۲
F	۴
G	۳

صرف ۱ اور ۲ کیلئے کارآمد ہے۔ (۳ کا ہندسہ دو ناموں کے سامنے لکھا گیا ہے۔

(ز)

A	
B	
C	
D	
E	۱
F	
G	

صرف (ہ) کیلئے کارآمد ہے۔

(ح)

A	
B	
C	۲
D	
E	
F	
G	

پرچی مسترد کر دی جائیگی۔ کیونکہ ۱ کا ہندسہ کسی نام کے سامنے نہیں لکھا گیا۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ ترجیحات ظاہر کرنے کے لیے صرف ہندسے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ کوئی دوسرا نشان مثلاً ''ایک'' ''دو'' یا ''x'' '' ✓ '' جیسے دیگر الفاظ استعمال نہ کیے جائیں، اگر ایسا کیا گیا تو آپ کا ووٹ مسترد ہو جائے گا۔

براہ کرم یاد رکھیں کہ آپ ہندسہ لکھتے وقت اردو اعداد یا انگریزی اعداد استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ ایک ہی انتخابی پرچی پر دونوں اقسام کے اعداد استعمال کریں گے۔ تو آپ کی انتخابی پرچی مسترد ہو جائے گی۔

سوال

اگر آپ پہلی پسند احمد کو، دوسری پسند کریم کو، تیسری پسند حمید ولد بشیر کو، چوتھی پسند رحمٰن کو۔ پانچویں پسند عالم کو، چھٹی پسند حمید ولد رحمٰن کو ساتویں پسند بابر کو، اور باقی ماندہ پانچ امیدواروں میں سے کسی کو اگلے تین پسند کے امیدوار ظاہر کرنا چاہتے ہیں تو آپ اپنی شناختی پرچی پر کیسے نشان لگائیں گے۔ جبکہ آپ دو امیدواروں کے لیے ترجیحات کا اندراج نہیں کرنا چاہتے؟

جواب

احمد	۱
عالم	۵
بابر	۷
بدر	۸
حمید ولد بشیر	۳
حمید ولد رحمٰن	۶
کریم	۲
خان	۱۰
میاں	۹
عمر	
رحمٰن	۴
ریاض	

۶۔ گنتی

کیا گنتی کا طریقہ پیچیدہ ہے؟

جی ہاں۔لیکن رائے دہندگان کو اس سے پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ ریٹرننگ افسر اور انتخابی عملہ گنتی کرنے کے لیے موجود ہوگا۔

رائے دہی کا نظام کیسے کام کرتا ہے؟

واحد قابل انتقال ووٹ کے ذریعہ متناسب نمائندگی کے نظام میں نہ صرف رائے دہندہ کی اولین پسند بلکہ اس کی دوسری اور اس کے بعد کی ترجیحات بھی شمار کی جاتی ہیں۔

اپنی پرچی پر ترجیحی ترتیب کے مطابق سلسلہ وار نشان لگا کر رائے دہندہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس کا ووٹ کس امیدوار کو ملنا چاہئے۔اگر:

(الف) اس کی اولین پسند کا امیدوار دیگر رائے دہندگان کے ووٹوں سے پہلے ہی منتخب ہو چکا ہو، یا

(ب) اس کی اولین پسند کے امیدوار کو اتنے کم ووٹ ملے ہوں کہ وہ مقابلہ جاری نہ رکھ سکے۔

دوسرے لفظوں میں فاضل ووٹ رائے دہندگان کی ظاہر کردہ ترجیحات کے مطابق دیگر امیدواروں میں از سر نو تقسیم کر دیئے جاتے ہیں۔اس طریقہ سے بالآخر منتخب ہونے والے امیدوار منتخب کنندگان کی پسند کی ممکنہ حد تک صحیح عکاسی کرتے ہیں۔

ہم فرض کرتے ہیں کہ عام نشستوں کیلیے ۱۴ ممبران کا انتخاب کرنا ہے جبکہ ۲۰ امیدوار اور ۱۲۴ ووٹر ہیں۔ تمام بیلٹ پیپر درست طور پر نشان زدہ ہیں، چنانچہ پہلے مرحلے میں درست ووٹوں کی ترتیب ہر امیدوار کے حق میں ڈالے گئے ووٹوں یعنی ترجیحات کے مطابق علیحدہ علیحدہ پارسلوں کی شکل میں کی جائے گی۔ ہر صحیح ووٹ کی قیمت کا تعین ۱۰۰ فی ووٹ کے حساب سے کیا جاتا ہے اور ہر امیدوار کے حق میں ڈالے گئے ووٹوں کی قیمت کا تعین اسی حساب سے اس کے حق میں ڈالے گئے ووٹوں کی پہلی ترجیح کو ۱۰۰ سے ضرب دے کر کیا جاتا ہے جیسا کہ ذیل کی مثال میں دیا گیا ہے۔

امیدوار	حاصل کردہ ووٹ	حاصل کردہ ووٹوں کی قیمت
A	۱۲	۱۲۰۰=۱۰۰x۱۲
B	۸	۸۰۰=۱۰۰x۸
C	۲	۲۰۰=۱۰۰x۲
D	۹	۹۰۰=۱۰۰x۹
E	۸	۸۰۰=۱۰۰x۸
F	۷	۷۰۰=۱۰۰x۷
G	۴	۴۰۰=۱۰۰x۴

H	۱۰	۱۰۰۰=۱۰۰x۱۰
I	۵	۵۰۰=۱۰۰x۵
J	۱۱	۵۰۰=۱۰۰x۱۱
K	۱۱	۱۱۰۰=۱۰۰x۱۱
L	۸	۸۰۰=۱۰۰x۰۸
M	۵	۵۰۰=۱۰۰x۰۵
N	۶	۶۰۰=۱۰۰x۶
O	۴	۴۰۰=۱۰۰x۰۴
P	۵	۵۰۰=۱۰۰x۰۵
Q	۴	۴۰۰=۱۰۰x۴
R	۲	۲۰۰=۱۰۰x۲
S	۳	۳۰۰=۱۰۰x۰۳
T	۲	۲۰۰=۱۰۰x۲
کل	۱۲۴	۱۲۴۰۰=۱۰۰x۱۲۴

کوٹہ کا تعین

اگلا اقدام کوٹہ کے تعین کا ہے جس کا حساب ووٹوں کی کل قیمت (یعنی ۱۲۴x۱۰۰=۱۲،۴۰۰) کو نشستوں کی تعداد (۱۴) میں ایک کا اضافہ کر کے یعنی ۱۵ سے تقسیم کر کے لگایا جاتا ہے۔ پھر حاصل تقسیم میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں۔ لہذا دی گئی مثال میں کوٹہ حسب ذیل کے مطابق ہوگا۔

کوٹہ $\frac{۱۲،۴۰۰}{۱۴+۱}$ = ۸۲۶٫۲۷ = ۸۲۶ + ۱ = ۸۲۷

نوٹ: متناسب نمائندگی کے نظام کے تحت اگر کوئی کسریں یا اعشاریہ ہوں تو وہ نظر انداز کر دی جاتی ہیں۔

ایسے امیدوار، جو انتخابی پرچیوں پر درج کردہ اولین ترجیحات کے مطابق گنتی میں کوٹہ کے ووٹ حاصل کر لیں، انہیں منتخب قرار دے دیا جاتا ہے۔

پہلی گنتی میں ۱۴ کے ۱۴ امیدواروں کا کوٹہ کے ووٹ حاصل کر لینے کا امکان نہیں ہوتا لیکن بعض امیدوار کوٹہ کے ووٹ حاصل کر کے (کوٹہ سے مستزاد) فاضل ووٹ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ دی گئی مثال میں صرف چار امیدوار 'اے'، 'کے' 'ایچ' اور 'ڈی' نے کوٹہ سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہیں۔ لہذا انہیں منتخب قرار دے دیا جاتا ہے۔

فاضل ووٹوں کا انتقال

دوسری گنتی میں اے کے فاضل ووٹ دوسرے امیدواروں میں ان کو ملنے والی ترجیحات کے تناسب سے تقسیم کر دیئے جاتے ہیں۔ انتقال ووٹ کا یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ مطلوبہ تعداد میں منتخب ہونے والے ممبران کوٹہ کے مطابق ووٹ حاصل نہیں کر لیتے۔ نتیجہ کے گوشوارہ میں تمام منتقل شدہ ووٹ ظاہر کیے جاتے ہیں۔

ہمارے پاس چار امیدواررون 'اے'، 'کے'، 'ایچ' اور 'ڈی' کے ووٹ کوٹہ سے زائد ہیں۔ ان میں سے 'اے' کے ووٹ سب سے زیادہ ہیں لہذا اے کے فاضل ووٹ پہلے منتقل کیے جائیں گے۔ یہ ووٹ بقدر 3 7 3 کوٹہ سے زائد ہیں (373=827-1200) جو قابل انتقال ہیں مگر یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ 12 بیلٹ پیپروں میں سے جن کی قیمت 1200 ہے کونسا بیلٹ پیپر لیا جائے جس کے 373 فاضل ووٹ منتقل کیے جائیں۔

ہر ووٹ کی قیمتِ انتقال کا تعین کرنے کا طریقہ کار یہ ہے کہ فاضل ووٹوں کی کل قیمت کو اس امیدوار کے قابل انتقال ووٹوں کی کل تعداد سے تقسیم کر دیا جاتا ہے جس کے فاضل ووٹوں کو تقسیم کرنا ہوتا ہے۔

یہ فرض کرتے ہوئے کہ ایک پرچی رہ جاتی ہے جسے منتقل نہیں کیا جا سکتا (یعنی اس پرچی پر کسی امیدوار کے حق میں کوئی اور ترجیح درج نہیں) تو ہر ووٹ کی قیمت انتقال فاضل ۳۷۳ ووٹوں کو منتقل کی جانے والی پرچیوں کی تعداد یعنی ۱۲۔۱ (جن کے اوپر کوئی ترجیح درج نہ ہے) =۱۱ سے تقسیم کر کے حسب ذیل طریقہ سے نکالی جائے گی۔

'اے' کو ملنے والے فاضل ووٹوں کی قیمت =	۳۷۳
'اے' کے پارسل میں کل بیلٹ پیپر =	۱۲
ہر بیلٹ پیپر کی قیمت =	۱۰۰
قابل انتقال ووٹوں کی تعداد =	۱۱
نا قابل انتقال ووٹ =	۱
قابل انتقال ووٹوں کی قیمت =	۱۱۰۰

ہر قابلِ انتقال ووٹ کی قیمت کا تعین اس طرح ہوگا۔

$\frac{۳۷۳}{۱۱}$ = ۳۳٫۹ = ۳۳ (اعشاریہ ۹۔ کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ہو سکتا ہے کہ فاضل ووٹ قابل انتقال پرچیوں

کے مساوی یا اس سے زیادہ ہوں۔ مثال کے طور پر (۱۰ باقی ماندہ پرچیاں ختم ہوکر) اگر قابل انتقال پرچیوں کی تعداد کم ہوکر صرف ۲ رہ جائے تو ۳۷۳ فاضل ووٹ ان دو بیلٹ پیپروں کی قیمت سے زیادہ ہوں گے مذکورہ بالا کلیہ کے مطابق اس پرچی کی قیمت انتقال ۱۰۰ سے زیادہ ہوگی یعنی ۳۷۳ ÷ ۲ = ۱۸۶ جو ممکن نہیں کیونکہ یہ قیمت اس قیمت سے زیادہ ہے جس پر اسے منتخب شدہ امیدوار نے حاصل کیا تھا لہٰذا ہم فاضل ووٹوں کو اصلی حاصل شدہ قیمت یعنی ۱۰۰ پر منتقل کریں گے جبکہ ختم شدہ یعنی گنتی کردہ پرچیاں اس فرق پر علیحدہ کردی جائیں گی جو فالتو ووٹوں کی قیمت کے برابر ہے۔

اب قابل انتقال پرچیوں کی قیمت ۳۳ ہے جس کو ان ۱۱ پرچیوں پر درج دوسرے امیدواروں کو دی جانے والی ترجیحات کے کل نمبروں کے مجموعہ سے ضرب دی جائے گی تاکہ ہر ایک حصہ مقرر کیا جائے۔

ہم فرض کرتے ہیں کہ 'اے' کے اگلے ۱۱ بیلٹ پیپروں پر دوسرے امیدواروں کے حق میں حسب ذیل ترجیحات دی گئی ہیں:

'بی' کے حق میں دی گئی ترجیحات	۳ بیلٹ پیپرز پر
'ای' کے حق میں دی گئی ترجیحات	۲ بیلٹ پیپرز پر
'ایف' کے حق میں دی گئی ترجیحات	۱ بیلٹ پیپر پر
'جی' کے حق میں دی گئی ترجیحات	۵ بیلٹ پیپرز پر
کل قابل انتقال ووٹ	۱۱

چنانچہ ہم ترجیحات کے نمبروں کی تعداد کو ۳۳ سے ضرب دیں گے اور نتیجہ حسب ذیل ہوگا:

'بی' = ۳×۳۳ = ۹۹ (جوکہ ۳۳ کے حساب سے ۳ بیلٹ پیپروں کی قیمت ہے)

'ای' = ۲×۳۳ = ۶۶ (جوکہ ۳۳ کے حساب سے ۲ بیلٹ پیپروں کی قیمت ہے)

'ایف' = ۱×۳۳ = ۳۳ (جوکہ ۳۳ کے حساب سے ۱ بیلٹ پیپر کی قیمت ہے)

'جی' = ۵×۳۳ = ۱۶۵ (جوکہ ۳۳ کے حساب سے ۵ بیلٹ پیپروں کی قیمت ہے)

لہذا ہم مندرجہ بالا اقدار کو امیدواروں کے حق میں شامل کرلیں گے جیسا کہ نتائج کے گوشواروں کے کالم ۳ میں دکھایا گیا ہے۔

قابل انتقال فاضل ووٹ

اس گنتی میں امیدوار 'بی' اور 'ای' کوٹہ کے ۸۲۷ ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے اب 'اے' کے بعد دوسرے نمبر پر کوٹہ سے زائد سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے امیدوار 'کے' کے فاضل قابلِ ووٹ ۱۱ ہیں جو مندرجہ ذیل امیدواروں کو ملنے ہیں۔

'ایف' کے حق میں اگلی ترجیحات	۴ بیلٹ پیپرز پر
'جی' کے حق میں اگلی ترجیحات	۶ بیلٹ پیپرز پر
'آئی' کے حق میں اگلی ترجیحات	۱ بیلٹ پیپر پر

'کے' کے منتقل ہونے والے بیلٹ پیپرز کی قیمت حسب ذیل ہے۔

۲۷۳ ÷ ۱۱ = ۲۴ء۸۲ = ۲۴ (۸۲ء بوجہ اعشاریہ نظر انداز کیا گیا ہے) چنانچہ نتیجہ یوں ہوگا۔

'ایف' = ۲۴×۴ = ۹۶ (۲۴ کی قیمت والے ۴ بیلٹ پیپرز)

'جی' = ۲۴×۶ = ۱۴۴ (۲۴ کی قیمت والے ۶ بیلٹ پیپرز)

'آئی' = ۲۴×۱ = ۲۴ (۲۴ کی قیمت والا ایک بیلٹ پیپر)

اب ہم تیسرے نمبر پر سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے امیدوار ''ایچ'' کے بیلٹ پیپروں کا جائزہ لیں گے ''ایچ'' کے پاس ۱۰ ووٹ ہیں جن میں سے ۲ پر ''ای'' کے حق میں اگلی ترجیح درج ہے لیکن وہ پہلے ہی سے منتخب شدہ ہے اور اسے مزید ووٹوں کی ضرورت نہ ہے۔ ان دونوں بیلٹ پیپرون پر مزید کسی امیدوار کے حق میں کوئی ترجیح درج نہ ہے۔ چنانچہ ان دونوں بیلٹ پیپروں کو خرچ شدہ پیپر تصور کیا جائے گا، ایچ کے پاس ۱۷۳ ووٹ کوٹہ سے زائد ہیں (۱۰۰۰-۸۲۷ = ۱۷۳) لہذا ۸ بیلٹ پیپر قابل انتقال ہیں۔ جو مندرجہ ذیل امیدواروں کو منتقل ہوں گے۔

'جی' کے حق میں دی گئی ترجیحات	۴ بیلٹ پیپرز پر
'ایل' کے حق میں دی گئی ترجیحات	۴ بیلٹ پیپرز پر

'ایچ' کے قابل انتقال ووٹوں کی قیمت درج ذیل ہوگی۔

۱۷۳ ÷ ۸ = ۲۱٫۵ = ۲۱ (۰۵ بوجہ اعشاریہ نظر انداز کر دیا جائے گا۔ چنانچہ نتیجہ یوں ہوگا۔

'جی' = ۲۱×۴ = ۸۴ (۲۱ کی قیمت کے ۴ بیلٹ پیپرز)

'ایل' = ۲۱×۴ = ۸۴ (۲۱ کی قیمت کے ۴ بیلٹ پیپرز)

اس گنتی میں 'ایل' کوٹہ کے ووٹ حاصل کر کے کامیاب ہو گیا ہے اب ہم 'ڈی' کے فالتو ووٹوں کا جائزہ لیں گے جو چوتھے نمبر پر سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے والا کامیاب امیدوار ہے۔ اس کے پاس ۹ بیلٹ پیپر ہیں جن میں سے ۸ پر کسی امیدوار کے حق میں کسی ترجیح کا اظہار نہیں کیا گیا چنانچہ آٹھوں بیلٹ پیپر خرچ شدہ بیلٹ پیپر تصور ہوں گے۔ اس کے پاس ۷۳ (۹۰۰ – ۸۲۷) فاضل ووٹ ہیں چنانچہ صرف ایک بیلٹ پیپر جس کی قیمت ۱۰۰ ہے قابلِ انتقال ہے جو کہ ۷۳ کی قیمت کے ساتھ 'جی' کے حق میں اپنی اصل قیمت سے کم بچے ہوئے ووٹ کے طور پر جاتا ہے، گوشوارہ میں مطلوبہ اندراج کر دیا گیا ہے۔ اس گنتی میں کوئی امیدوار کامیاب نہیں ہوگا۔

اب ہم 'بی' کا پارسل دیکھیں گے جو فاضل ووٹوں کے انتقال کے عمل میں کامیاب ہوا۔ اس کے پاس ۷۲ فالتو ووٹ ہیں (۸۹۹ – ۸۲۷ = ۷۲) آخری جزوی پارسل تین بیلٹ پیپروں پر مشتمل ہے جن میں سے ہر ایک کی قیمت ۳۳ ہے اور یہ بیلٹ پیپر اگلی ترجیحات کے مطابق انتقال کے قابل ہیں۔ یہ 'جی' کو بقدر ۷۲ کے منتقل ہوئے ہیں مگر 'جی' کو ان کی ضرورت نہ ہے کیونکہ وہ

پہلے ہی کامیاب ہو چکا ہے۔ ان بیلٹ پیپروں پر اگلی ترجیحات 'اے' اور 'ڈی' کے حق میں درج ہیں جبکہ ان دونوں کو بھی پہلے سے منتخب ہو جانے کی وجہ سے ان کی ضرورت نہ ہے۔ چنانچہ 'بی' کے یہ تینوں بیلٹ پیپر بھی خرچ شدہ بیلٹ پیپروں کے طور پر علیحدہ رکھ دیئے جائیں گے۔ جن کی فی قیمت ۲۷ کے برابر ہے۔

'ای' کے پاس ۳۹ فاضل ووٹ ہیں۔ آخری جزوی پارسل میں دو بیلٹ پیپر ہیں جو ۳۳ کی قیمت کے مساوی وصول ہوئے ہیں دونوں کے اوپر کوئی اگلی ترجیح نہ ہے چنانچہ یہ خرچ شدہ ووٹ تصور ہوں گے اور ۳۹ کی قیمت کے برابر علیحدہ رکھ دیئے جائیں گے۔

'ایف' کے پاس صرف ۲ فاضل ووٹ ہیں آخری جزوی پارسل میں ۴ بیلٹ پیپر ہیں جن میں ہر ایک کی حاصل شدہ قیمت ۲۴ کے برابر ہے۔ ان دونوں پر اگلی کوئی ترجیح درج نہ ہے چنانچہ یہ خرچ شدہ تصور کرتے ہوئے ۲۴ کی قیمت کے مساوی علیحدہ رکھے جائیں گے۔ 'جی' کے پاس ۳۹ فاضل ووٹ ہیں اس کے آخری جزوی پارسل میں صرف ایک ووٹ ہے جو کہ ۳۷ کی قیمت پر حاصل کیا گیا تھا اس بیلٹ کے اوپر کوئی اگلی ترجیح درج نہ ہے چنانچہ یہ خرچ شدہ تصور ہوتے ہوئے ۳۷ کی قیمت کے مساوی علیحدہ رکھا جائے گا۔

'ایل' کے پاس ۵۷ کی قیمت کے برابر فاضل ووٹ ہیں ۸۸۴-۸۲۷=۵۷ 'ایل' کے آخری جزوی پارسل میں ۴ بیلٹ پیپر ہیں جو ۲۷ کی قیمت پر حاصل ہوئے تھے اگلی ترجیح کے اعتبار سے یہ تمام 'این' کے حق میں ۵۷ کی قیمت پر منتقل ہو جائیں گے۔

امیدوار کو کب خارج کیا جاتا ہے؟

اگر گنتی میں ووٹوں کے انتقال کے نتیجہ میں کوئی امیدوار کامیاب نہ ہو یا اگر کامیاب ہو جائے مگر اگلی گنتی کے لئے اس کے

پاس کوئی فاضل ووٹ نہ ہوتو وہ امیدوار جس کے رائے شماری میں سے کم ووٹ ہوں (دوسرے لفظوں میں جس کے منتخب ہونے کا امکان سب سے کم ہو) گنتی سے خارج کر دیا جاتا ہے اوراس کے ووٹ اگلی ترجیحات کے مطابق دوسرے امیدواروں کو منتقل کر دیئے جاتے ہیں۔ فاضل ووٹ تقسیم کرنے اور سب سے کم ووٹوں والے امیدواروں کوخارج کرنے کا یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جبکہ امیدواروں کی مطلوبہ تعداد منتخب نہ ہو جائے۔ ایسا کرنے سے پہلے ہمیں سب سے کم ووٹ حاصل کرنے والے امیدوار کو مقابلہ سے خارج کرنا ہوتا ہے۔ دو امیدواروں 'آر' اور 'ٹی' نے اس انتخاب میں صرف ۲/۲ ووٹ حاصل کیئے جن کی قیمت فی ووٹ یک صد ہے اور 'آر' اور 'ٹی' میں سے ایک کو بذریعہ قرعہ اندازی خارج کرنا ہے نتیجتاً 'آر' کو خارج کر دیا گیا، مگر اب سوال یہ ہے کہ 'آر' کے دو ووٹ کس قیمت پر منتقل کئے جائیں گے کیونکہ یہ دونوں ووٹ ۱۰۰ کی قیمت پر ابتداً حاصل کیے گئے تھے لہذا اسی قیمت پر منتقل کئے جائیں گے فرض کریں کہ 'آر' کو ملنے والے ووٹوں پر اگلی ترجیح 'این' کے حق میں درج ہے تو یہ دونوں ووٹ ۱۰۰ کی قیمت کے ساتھ 'این' کو منتقل کر دیئے جائیں گے جس کے نتیجہ میں 'این' منتخب ہو جاتا ہے، اب ہم 'آر' کے ۲ ووٹ اصل قیمت پر منتقل کریں گے جن پر اگلی ترجیح کے مطابق یہ دونوں ووٹ 'سی' کو ملیں گے جو ہم 'سی' کو منتقل کر دیں گے۔ اب اگلا سب سے کم ووٹ لینے والا امیدوار 'ایس' ہے جس نے ۳ ووٹ لئے ہیں ان میں سے ایک ووٹ 'سی' کو جاتا ہے جبکہ ۲ ووٹ 'آئی' کو ملتے ہیں۔ اس طرح 'سی' کوٹہ کے ووٹ لے کر کامیاب ہو جاتا ہے۔ ان منتقل شدہ ووٹوں کا نتیجہ گوشوارہ کے اندر دیا گیا ہے۔ اب ہم 'سی' کے ۳۷ فالتو ووٹ منتقل کریں گے جس کے آخری جزوی پارسل میں ایک بیلٹ پیپر ہے جو ۱۰۰ کی قیمت پر حاصل ہوا

تھا اس بیلٹ پیپر پر اگلی کوئی ترجیح درج نہ ہے لہٰذا ۳۱ ۷ کی قیمت کے ساتھ خرچ شدہ ووٹ کی حیثیت سے علیحدہ رکھ دیا جائے گا۔ اب امیدوار 'او' اور 'کیو' کے پاس چار چار برابر ووٹ ہیں جو انہیں پہلی ترجیح کے طور پر ملے ہیں ان میں سے ایک کو گنتی سے خارج کرنے کے لئے قرعہ اندازی کی جائے گی جس میں 'کیو' کو خارج کیا جائے گا۔ پہلی ترجیحات کے مطابق 'جے' کو تین ووٹ بقدر یک صدفی ووٹ ملیں گے۔ جبکہ ایک ووٹ ۱۰۰ کی مقدار کا 'آئی' کو ملے گا۔ نیتجتاً کسی بھی امیدوار نے مقررہ کوٹہ حاصل نہیں کیا ہے۔ پس ہم 'او' کے اصل چار ووٹ اگلی ترجیح کی بنیاد پر بقیہ بالترتیب امیدواروں کو دیں گے یہ نشان شدہ چاروں ووٹ 'پی' کے حق میں تصور کئے جائیں گے۔ جن میں سے ہر ایک کی قیمت ۱۰۰ کے برابر ہوگی۔ اور اس طرح 'پی' کوٹہ کے لئے مطلوبہ ووٹ لے کر منتخب ہو جائے گا۔ اب ہم 'پی' کے ۳۷ فالتو ووٹ منتقل کریں گے 'پی' کے آخری جزوی پارسل میں ۴ ووٹ ہیں جن میں ہر ایک کی قیمت ۱۰۰ کے مساوی ہے ان بیلٹ پیپروں پر کوئی اگلی ترجیح درج نہ ہے چنانچہ یہ ۳۷ کے قیمت کے مساوی خرچ شدہ ووٹوں کی حیثیت سے علیحدہ رکھے جائیں گے۔ اب ہم امیدوار 'ایم' کو نکال دیں گے جس کے ووٹ کی شرح سب سے کم تھی۔ اس نے پہلی ترجیح میں پانچ ووٹ حاصل کئے اگلی ترجیح کے مطابق اس کے پانچ ووٹوں میں سے دو 'اے' اور 'بی' کو منتقل کئے جائیں گے جبکہ باقی تین ووٹ امیدوار 'ایف'، 'ایچ' اور 'جے' کے حق میں منتقل کئے جائیں گے۔ یہ پانچوں امیدوار پہلے ہی سے منتخب ہو چکے ہیں اور انہیں مزید ووٹ درکار نہیں ہیں ان بیلٹ پیپروں پر اگلی ترجیح کیلئے نشان موجود نہیں پس ہم ان ووٹوں کو فاضل ووٹ تصور کریں گے اور انہیں ۵۰۰ کی قیمت کے حساب سے علیحدہ رکھ چھوڑیں گے اور رزلٹ شیٹ میں اس کا ضروری اندراج کر دیا

جائے گا۔اس گنتی کے نتیجے میں امیدوار' آئی' اور' جے' بھی منتخب تصور ہوں گے بے شک انہوں نے مطلوبہ کوٹہ حاصل نہیں کیا۔ کیونکہ مقابلے میں صرف دو امیدوار باقی ہیں اور دو ہی سیٹیں پُر کرنا باقی تھیں۔

نتائج کس طرح دکھائے جاتے ہیں

جب ووٹوں کی گنتی مکمل ہو جائے گی تو ریٹرننگ آفیسر امیدواروں یا ان کے کارندوں کی موجودگی میں ایک کیفیت نامہ تیار کرے گا۔جس میں وہ ٹھیک ٹھیک دکھائے گا کہ گنتی کے ہر مرحلہ میں کیا ہوا۔اس میں پہلی ترجیح کے حساب سے ہر امیدوار کے ووٹوں کی تعداد دکھائی جائے گی۔ نیز جب فاضل ووٹ تقسیم کرنے ہوں یا کسی دوسرے امیدوار کو خارج کرنا ہو تو ان میں ہر ایک کو منتقل کردہ ووٹوں کی تعداد دکھائی جائے گی۔کسروں کی بنیاد پر قیمت میں کمی نظر انداز کر دی جاتی ہے اور مختتمہ پرچیوں کی قیمت الگ کالموں میں دکھائی جاتی ہے آخری کالم امیدواروں کے انتخاب کی ترتیب کو ظاہر کرتا ہے۔

نوٹ: رائے دہی کی ایک مختلف مثال کے لئے حصہ "A" شیڈول۔III الیکشن رولز 2017 ملاحظہ فرمائیں۔

RESULT SHEET

Number of valid
Votes...........124...........
Votes...........12400.......

Number of members to
be elected...........14...........

$$\text{Quota} = \frac{12400}{15} + 1 = 827$$

Name of candidate	Value of votes at first count	Distribution of A's surplus	Result	Distribution of K's surplus	Result	Distribution of H's surplus	Result	Distribution of D's surplus	Result	Distribution of B's surplus	Result	Distribution of E's surplus	Result
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14
A	1200	-373	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827
B	800	+99	899	—	899	—	899	—	899	-72	827	—	827
C	600	—	600	—	600	—	600	—	600	—	600	—	600
D	900	—	900	—	900	—	900	-73	827	—	827	—	827
E	800	+66	866	—	866	—	866	—	866	—	866	-39	827
F	700	+33	733	+96	829	—	829	—	829	—	829	—	829
G	400	+165	565	+144	709	+84	793	+73	866	—	866	—	866
H	1000	—	1000	—	1000	-173	827	—	827	—	827	—	827
I	500	—	500	+24	524	—	524	—	524	—	524	—	524
J	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	827	—	827
L	800	—	800	—	800	+84	884	—	884	—	884	—	884
M	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500
N	600	—	600	—	600	—	600	—	600	—	600	—	600
O	400	—	400	—	400	—	400	—	400	—	400	—	400
P	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500
Q	400	—	400	—	400	—	400	—	400	—	400	—	400
R	200	—	200	—	200	—	200	—	200	—	200	—	200
S	300	—	300	—	300	—	300	—	300	—	300	—	300
T	200	—	200	—	200	—	200	—	200	—	200	—	200
Loss of value by neglect of fractions		+10	10	+9	19	+5	24	—	24	+72	96	+39	135
Total : 12,400			12400		12400		12400		12400		12400		12400

Distribu-tion of F's surplus	Result	Distribu-tion of G's surplus	Result	Distribu-tion of L's surplus	Result	Distribu-tion of R's surplus	Result	Distribu-tion of N's surplus	Result	Distribution of T's surplus	Result	Distribution of Ss surplus	Result
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827
—	600	—	600	—	600	—	600	—	600	+200	800	+100	900
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	8Z7
-2	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827
—	866	-39	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827
—	524	—	524	—	524	—	524	—	524	—	524	+200	724
—	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	—	827
—	884	—	884	-57	827	—	827	—	827	—	827	—	827
—	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500
—	600	—	100	+57	657	+200	857	-30	827	—	827	—	827
—	400	—	403	—	400	—	400	—	400	—	400	—	400
—	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500	—	500
—	400	—	400	—	400	—	400	—	400	—	400	—	400
—	200	—	200	—	200	-200	0	—	0	—	0	—	0
—	300	—	300	—	300	—	300	—	300	—	300	-300	0
—	200	—	200	—	200	—	200	—	200	-200	0	—	0
+2	137	+39	176	—	176	—	176	+30	206	—	206	+500	206
	12400	—	12400	—	12400	—	12400	—	12400	—	12400	—	12400

Distribution of C's surplus	Result	Distribution of Q's votes	Result	Distribution of O's votes	Result	Distribution of P's surplus	Result	Distribution of M's votes	Result	Result of election
29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	Electe d.
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	Elected
-73	827	—	827	—	827	—	827	—	827	Elected
—	827	—	817	—	827	—	827	—	877	Elected
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	Elected.
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	Elected
—	827	—	827	—	827	—	827	—	877	Elected
—	827	—	827	—	827	—	.827	—	827	Elected.
—	724	+100	824	—	824	—	824	—	824	Elected.
—	500	+300	800	—	800	—	800	—	800	Elected.
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	Elected
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	Elected
—	500	—	500	—	500	—	500	-500	0	Not Elected.
—	827	—	827	—	827	—	827	—	827	Elected
—	400	—	400	-400	0	—	0	—	0	Not Elected
—	500	—	500	+400	900	-73	- 827	—	827	Elected.
—	400	-400	0	—	0	—	0	—	0	Not Elected.
—	0	—	0	—	0	—	0	—	0	Not Elected.
—	0	—	13	—	0	—	0	—	0	Not Elected.
—	0	—	0	—	0	—	0	—	0	Not Elected
+73	279	—	279	—	—	+73	352	+500	852	
—	12400	—	12400	—	—	—	12400	—	12400	

انتخاب کا طریقہ کار

۱۔ تمام امیدواروں کے نام ایک ہی بیلٹ پیپر پر دیے گے ہیں۔ لیکن عام نشستوں اور مخصوص نشستوں کے امیدواروں کے نام بلحاظ نشست علیحدہ علیحدہ دیے گے ہیں۔

۲۔ ہر ووٹر کو بیلٹ پیپر پر عام نشستوں، مخصوص نشستوں برائے خواتین، علماء/اہل ہنر اور غیر مسلم امیدواروں کے سامنے الگ الگ اپنی ترجیحات درج کرنی ہیں۔

۳۔ تمام امیدواروں کے ووٹوں کی گنتی ایک ساتھ کی جائے گی۔ ایسے امیدوار جنہوں نے عام نشستوں پر مقررہ کوٹہ سے زاہد ووٹ حاصل کیے ہیں منتخب قرار دیے جائیں گے قطع نظر اس کے کہ ان میں سے کچھ نے مخصوص نشستوں برائے خواتین، علما/اہل ہنر اور غیر مسلموں کے امیدواروں کی نسبت کوٹہ سے کم یا زیادہ ووٹ لیے ہوں۔

PCPPI---118(18) ECP---22-01-2018---1200 (PC-8).

پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان پریس
اسلام آباد